السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر والدین اپنے بیٹے کو کہیں کہ اپنی بیوی کو طلاق دو تو اس کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ تَحْتِيَ امْرَأَةٌ أُحِبُّهَا وَكَانَ عُمَرُ يَكْرَهُهَا فَقَالَ لِي طَلِّقْهَا فَأَبَيْتُ فَأَتَى عُمَرُ رَسُولَ ا ﷺ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لِي رَسُولُ ا ﷺ طَلِّقْهَا» (رواہ الترمذی وابوداود, مشکوۃ باب البر والصلہ حدیث نمبر 4940»

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے انہوں نے کہا میری ایک بیوی تھی میں اس سے محبت کرتا تھا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسے ناپسند کرتے تھے پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے کہا کہ اسے طلاق دے دو پس میں نے انکار کیا پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کے پاس آئے پس انہوں نے یہ بات آپ سے ذکر کی پس رسول اللہ ﷺ نے مجھے کہا کہ اسے طلاق دے دو'' پھر ابراہیم علیہ السلام کا اپنے بیٹے اسماعیل علیہ السلام کو دہلیز بدلنے کا حکم دینے والا واقعہ بھی اس مسئلہ پر دال ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل

طلاق کے مسائل ج1ص 336

محدث فتویٰ